نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حُلیہ مبارک :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ زیادہ لمبے تھے اور نہ پست قد آپ میانہ قد تھے، سر بڑا تھا، ڈاڑھی مبارک گھنی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک میں گنتی کے تقریباً بیس پچیس بال سفید تھے، چہرہ انور نہایت خوبصورت اور نورانی تھا، جس نے بھی آپ کا چہرہ انور دیکھا ہے اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کو چودھویں رات کے چاند کی طرح منور بیان کیا ہے۔ ﴿سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم﴾

حضرت مولانا مَنظور یوسُف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو مبارک:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ میں ایک خاص قسم کی خوشبو تھی، چہرہ انور سے جب پسینہ ٹپکتا تو موتیوں کی طرح معلوم ہوتا، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے دیباج اور حریر کو آپ کی جلد سے زیادہ نرم نہیں دیکھا اور مشک وعنبر میں آپ کے بدن معطر سے زیادہ خوشبو نہیں سونگھی۔

﴿سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

مہر نبوت صلی اللہ علیہ وسلم :

نبی کریم ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان دائیں شانہ کے قریب مہر نبوت تھی، صحیح مسلم میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان میں ایک سرخ گوشت کا ٹکڑا کبوتر کے انڈے کی مانند تھا۔

یہ مہر نبوت آنحضرت ﷺ کی نبوت کی خاص نشانی تھی جس کا ذکر کتب سابقہ اور انبیاء سابقین کی بشارتوں میں تھا، علماء بنی اسرائیل اس علامت کو دیکھ کر پہچان لیتے تھے کہ حضور پر نور ﷺ نبی آخر الزمان ہیں کہ جن کی انبیاء سابقین نے بشارت دی ہے اور جو علامت (مہر نبوت) بتلائی تھی وہ آپ میں موجود ہے، گویا یہ مہر نبوت آپ کی نبوت کے لئے من جانب اللہ خدا تعالیٰ کی مہر اور سند تھی۔

(سیرت مصطفیٰ ﷺ)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مد ظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال اور آنکھیں:

آپ ﷺ کے سر کے بال اکثر مونڈھے تک اور کبھی نرمہ گوشت تک لٹکے رہتے تھے، بالوں میں کنگھی بھی کرتے تھے اور آنکھوں میں سرمہ بھی ڈالتے تھے باوجود یہ کہ آنکھیں قدرتی طور پر سرگیں تھیں، آپ کی آنکھیں نہایت خوشنما اور کشادہ تھیں، خوب سیاہ اور سرخی مائل تھیں۔

سیرت مصطفیٰ ﷺ

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

سینہ مبارک اور دونوں قدم:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ سے لے کر ناف تک ایک نہایت خوبصورت باریک خط تھا، دونوں بازو اور قدمین پرُ گوشت تھے۔ نبی پاک ﷺ جب چلتے تو ایسا معلوم ہوتا گویا کہ پاؤں جما کر اٹھاتے ہیں اور اوپر سے نیچے کی طرف جا رہے ہیں۔ ﴿سیرت مصطفیٰ ﷺ﴾

حضرت مولانا مَنظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

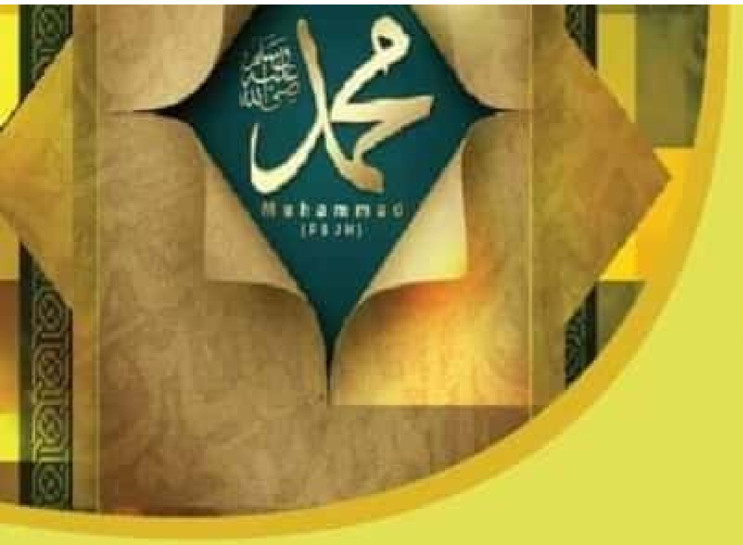

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

ڈاڑھیِ مبارک :

نبی اکرم ﷺ کی ڈاڑھی مبارک گھنی تھی، اور مونچھیں کترواتے تھے، ڈاڑھی کے جو بال زائد ہو جاتے تھے ان کو کتروا دیتے تھے تا کہ صورت بدنما معلوم نہ ہو، چونکہ ڈاڑھی تمام انبیاء و مرسلین کی سنت تھی معاذ اللہ ملکی اور قومی رواج کی بناء پر نہ تھی جیسا کہ بعض گمراہوں اور نادانوں کا خیال ہے۔ ڈاڑھی صرف سنت محمدیہ اور طریقہ اسلام ہی نہیں بلکہ تمام پیغمبروں (جن کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے) کی سنت ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے: من سنن المرسلین یعنی "ڈاڑھی تمام انبیاء و مرسلینؑ کی سنت ہے۔"

(سیرت مصطفیٰ ﷺ)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق حسنہ :

نبی اکرم ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ بردبار اور تحمل مزاج تھے آپ کا تحمل وصبر اور برداشت کرنا ہمیشہ غصے پر غالب رہتا تھا، اور اگر کوئی نادان آپ کو غصہ دلانے کی کوشش کرتا تو ہمیشہ آپ کا صبر اور برداشت کرنا اس کی نادانی پر غالب رہتا تھا۔ (احیاء علوم الدین غزالیؒ)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بہادری :

حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر نہ کوئی بہادر دیکھا اور نہ مضبوط دیکھا اور نہ فیاض دیکھا اور نہ دوسرے اخلاق کے اعتبار سے پسندیدہ دیکھا اور ہم جنگ بدر کے دن رسول اللہ ﷺ کی آڑ میں پناہ لیتے تھے اور بڑا بہادر وہ شخص سمجھا جاتا تھا جو میدان جنگ میں آپ ﷺ سے نزدیک رہتا جبکہ آپ ﷺ دشمن کے قریب ہوتے تھے کیونکہ اس صورت میں اس شخص کو بھی دشمن کے قریب رہنا پڑتا تھا۔ (نشر الطیب)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت :

آپ ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے، آپ کے پاس دینار درہم رات کو نہ رہتا تھا، اور اگر بچ جاتا اور ایسا شخص نہ ملتا جس کو عطا فرمائیں اور یکا یک رات ہو جاتی تو اپنے مکان میں تشریف نہ لاتے جب تک کہ بچے ہوئے کو کسی محتاج کو نہ دے دیتے۔ (احیاء علوم الدین غزالیؒ)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

حصہ اول :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے میں عادت مبارکہ :

کبھی کبھی بھوک کے مارے اپنے پیٹ مبارک پر پتھر باندھتے تھے جو موجود ہوتا وہ تناول فرماتے اور جو پاتے اس کو نہ ہٹاتے اور حلال کھانے سے تکلف نہ فرماتے اور اگر کھجور میسر ہو جاتی تو اس کو ہی نوش فرمالیا کرتے اور اگر بھنا ہوا گوشت ملتا تو وہی کھالیتے اور اگر روٹی گیہوں یا جو کی ملتی اس کو کھالیتے اور اگر دودھ میسر ہو جاتا تو اسی پر اکتفا فرمالیا کرتے اور اگر خربوزہ اور تر کھجوریں ملتیں تو وہی کھالیا کرتے تھے۔

﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

حصہ دوم :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے میں عادت مبارکہ :

آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگا کر کھانا تناول نہیں کیا کرتے تھے اور نہ ہی اونچے ٹیبل یا میز پر رکھ کر کھانا کھایا کرتے تھے، گیہوں کی روٹی سے زندگی بھر تین دن مسلسل پیٹ نہیں بھرا اور یہ امر مفلسی اور بخل کی وجہ سے نہ تھا بلکہ نفس کو مطیع اور مغلوب رکھنے کے لئے تھا۔ ﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا مَنظُور یُوسُف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

مریض کی عیادت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت فرماتے اور مریض کو تسلی کے کلمات ارشاد فرماتے اور عام طور پر یہ جملہ ارشاد فرماتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

ترجمہ: کوئی بات نہیں یہ بیماری ان شاء اللہ گناہوں کا کفارہ بنے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا یہ حال تھا کہ مدینہ منورہ کے آخری کنارے پر بھی کوئی بیمار کیوں نہ ہو آپ اس کی عیادت فرمایا کرتے تھے۔ ﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

جنازہ کے ہمراہ تشریف لے جاتے :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ کے ساتھ تشریف لے جاتے اور میت کو دفن کرنے کے بعد لوگوں کو تھوڑی دیر وعظ ونصیحت فرماتے جس میں قبر آخرت کی باتیں فرماتے اس کے بعد میت کے حق میں سوال وجواب میں آسانی کے لئے دعا فرماتے۔

(احیاء العلوم)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

مزاح میں بھی جھوٹ نہیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مزاح فرماتے تو بھی حقیقت ہی ہوتی تھی
آپ نے ایسے شخص کو جنت کے بیچ و بیچ میں گھر دلوانے
کی خوشخبری سنائی ہے جو مزاح میں بھی جھوٹ نہ بولتا ہو۔ ﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم ﷺ گھر کے کام خود کیا کرتے :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے کام کاج خود کیا کرتے تھے اپنے جوتے گانٹھتے، اپنے کپڑوں میں پیوند لگاتے اپنے اور بھی گھر کے کام کیا کرتے اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے ساتھ گوشت کاٹتے تھے۔

(احیاء العلوم)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مد ظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع :

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع سب سے زیادہ تھی اور وقار میں سب سے بڑھ کر تھے، تکبر کا شائبہ تک نہ تھا، جب بھی کہیں جانے کے لئے سوار ہوتے تو اپنے پیچھے اپنے غلام یا دوسرے شخص کو سوار کر لیتے تھے، جو سواری مل جاتی اس پر سوار ہو جاتے، کبھی گھوڑے پر کبھی اونٹ پر کبھی خچر پر کبھی گدھے پر سوار ہو جاتے اور کبھی پیدل چلتے۔ ﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لوگوں کے ساتھ برتاؤ:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فقیروں کے ساتھ بیٹھتے تھے، مساکین کو ساتھ کھلاتے تھے، جو لوگ اخلاق میں افضل ہوتے ان کا اکرام کرتے اور اہل شرف کے ساتھ سلوک کر کے ان کو خوش کرتے تھے، صلہ رحمی فرماتے نہ اس طرح پر کہ اعزہ کو ان سے افضل شخصوں پر ترجیح دیں، کسی پر ظلم نہ فرماتے، جو آپ کے سامنے عذر کرتا اس کا عذر قبول کر لیتے تھے۔ ﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

حصہ اول :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو اور ہنسی:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ فصیح اور شیریں تقریر تھے، اور فرماتے کہ میں زیادہ فصیح ہوں اور جنت کے لوگ جنت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بولی میں گفتگو کریں گے اور آپ کم سخن نرم گفتار تھے جب بولتے تو بہت کلام نہ فرماتے، آپ کی تقریر پروئے ہوئے موتیوں کی سی لڑی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری طرح زیادہ گفتگو نہ فرماتے تھے، آپ کا کلام مختصر ہوتا تھا اور تم کسی قدر اس کو پھیلاتے ہو۔ ﴿حیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف مدظلہ العالی صاحب

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

حصہ دوم:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو اور ہنسی:

سب سے زیادہ مختصر کلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور اسی کو حضرت جبرئیلؑ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور باوجود اختصار کے جو چاہتے وہ جمع فرماتے، آپ کلمات جامع سے کلام فرماتے نہ زیادتی ان میں تھی نہ کمی گویا موتیوں کے دانوں کی طرح ایک دوسرے کے پیچھے چلے آرہے ہیں، اور اثناء کلام میں کچھ توقف ہوتا تھا کہ سننے والے یاد کرلیں۔ آپ کی آواز بلند اور لہجہ سب سے اچھا تھا، سکوت بہت فرماتے اور بلا ضرورت لب مبارک گفتگو کے لئے نہ ہلاتے، نا معقول لفظ زبان پر نہ لاتے اور حالت رضا اور غضب میں سچ کے سوا اور کچھ نہ کہتے۔ ﴿حیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ
اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ (الاحزاب:۲۱)

زبان کو قابو میں رکھنا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے

اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ لِسَانَكَ

(گفتگو کرتے وقت اپنی زبان کو قابو میں رکھو)

کیونکہ زبان کی بے باکیاں اعمال حسنہ کو بے وزن اور بے نور کر دیتی ہیں۔ ﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

ہمیشہ سنجیدہ اور با مقصد گفتگو کرتے :

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو متانت وسنجیدگی کا اعلیٰ نمونہ ہوتی گفتگو کے سلسلے میں آپ کا اصول تھا کہ اچھی گفتگو کرو ورنہ خاموش رہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیش نظر ہمیشہ یہ آیت رہتی:

قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

لوگوں سے اچھی بات کہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سنجیدہ اور با مقصد گفتگو فرماتے اور اسی کی لوگوں کو تلقین فرماتے۔ ﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی کریم ﷺ کا لہجہ مبارک:

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لہجہ دھیما ہوتا جس میں محبت والفت رحمت وشفقت کی حلاوت اور شیرینی ہوتی، دوست تو دوست دشمن بھی آپ کی بات سننے کے بعد کاٹنے کی جرأت نہ کرتا مخاطب کو پورے الفاظ سے گفتگو کرنے کا موقع دیتے اور پوری توجہ اور انہماک سے اس کی گفتگو سنتے اور پھر اطمینان سے اس کے سوال کے جواب دیتے، مختصر الفاظ میں تشفی بخش جواب دیتے طول وطویل کلام سے احتراز کرتے تاکہ سننے والا اکتا نہ جائے۔ ﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

آپ ﷺ کے اخلاق قرآن میں:

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا میں نے پوچھا
آپ ﷺ کے اخلاق کیسے تھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ قرآن نہیں پڑھتے؟

میں نے کہا جی ہاں پڑھتا ہوں، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا

آپ ﷺ کے اخلاق قرآن ہی تو ہے۔ ﴿صحیح مسلم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ
اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

اللہ تعالیٰ مکارم اخلاق کو پسند کرتے ہیں:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا:

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا اللہ پاک مکارم اخلاق کو پسند کرتے ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس قبضہ قدرت میں میری جان ہے

جنت میں خوش اخلاق کے سوا کوئی اور داخل نہ ہوگا۔ ﴿احیاء العلوم﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی مبارک:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی مبارک سر سے چمٹی ہوئی ہوتی تھی اور اونچی ٹوپی کبھی استعمال نہیں فرمائی، ابو کبشہ انماری سے مروی ہے کہ صحابہ کرام کی ٹوپیاں چپٹی سر سے لگی ہوئی ہوتی تھیں، اونچی نہیں ہوتی تھیں۔

(ابوداؤد، کتاب السنن (۴۰۷۸) ج ۴، ص ۵۵)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی کریم ﷺ کا عمامہ مبارک:

آنحضرت ﷺ عمامہ کے نیچے ٹوپی کا التزام رکھتے تھے، فرماتے ہیں کہ ہم میں اور مشرکین میں بھی فرق ہے کہ ہم ٹوپیوں پر عمامہ باندھتے ہیں۔

حضور ﷺ جب عمامہ باندھتے تو اس کا شملہ دوشانوں کے درمیان لٹکا لیتے اور کبھی دائیں جانب اور کبھی بائیں جانب ڈال لیتے اور کبھی تحت الحنک (ٹھوڑی کے نیچے) لپیٹ لیتے۔

(ابوداود، کتاب السنن (۴۰۷۸) ج۴، ص۵۵)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم ﷺ کا بیٹے کی وفات پر:

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ کے بیٹے ابراہیم کا انتقال ہوا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور زبان سے یہ جملے ارشاد فرما رہے تھے آنکھیں رو رہی ہیں اور دل غمزدہ ہے اور ہم صرف وہی بات کہتے ہیں جس سے ہمارا رب راضی ہوتا ہے، اے ابراہیم تیری جدائی پر ہم غمزدہ ہیں۔ ﴿حیاۃ الصحابہ ص ۱۷۱ ج ۲﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شکر:

حضرت انس بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ ایک بار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ میرا خیال ہونے لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرواز کر گئی ہے قریب گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک سجدے سے اٹھایا تو میں نے پوچھا اتنا لمبا سجدہ؟ مجھے ڈر لگا کہ آپ کی روح پرواز کر گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جبریلؑ نے مجھے خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس شخص نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جس نے سلام کیا میں اس پر سلامتی کروں گا اسلئے میں نے سجدہ شکر بجالایا۔

﴿حیاۃ الصحابہ ص ۲۹۰ ج ۳﴾

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فاقہ :

حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا اور اکثر فاقہ پر فاقہ کیے جاتے تھے۔ ایک اور روایت میں اماں عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے ایک ایک مہینہ اس طرح سے گزارتے کہ گھر میں آگ نہ سلگائی جاتی اور ہمارا کھانا یہی ہوتا کھجور اور پانی۔ (ابن ماجہ)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

کسی کی برائی نہیں سنتے تھے:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی برائی اور عیب میں شامل نہ ہوتے تھے دوستوں سے فرماتے، میرے پاس کسی کی شکایت نہ کرو میں چاہتا ہوں کہ جب دنیا سے جاوں تو میرا دل سب کی طرف سے صاف ہو۔ (حوالہ الترغیب والترہیب)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکراہٹ :

آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر مسکراتے تھے اور کبھی کبھی ہنستے تھے،
البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قہقہہ نہیں لگاتے تھے۔ (سنن الترمذی)

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب:۲۱)

بیداری کے بعد کا عمل:

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں جب نیند سے بیدار ہوتے تو اپنے منہ کو مسواک سے اچھی طرح رگڑ کر صاف کرتے تھے۔

(بخاری و مسلم)

نوٹ: الحمداللہ استاذ محترم حضرت مولانا منظور یوسف صاحب کی محنت اور کوشش سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی سے متعلق ربیع الاول کے 30 دنوں کی 30 پوسٹیں الحمداللہ مکمل ہوگئیں ہیں تمام پڑھنے والوں سے درخواست ہے کہ عمل کرئے اور آگے پھیلانے کی کوشش بھی فرمائیں۔

حضرت مولانا منظور یوسف صاحب مدظلہ العالی

Scanned by CamScanner